



## سوال

(387) دعوت علم و بصیرت کی بنیاد پر ہونی چاہیے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک خاتون نے یہ سوال پوچھا کہ میں بسا اوقات بعض لوگوں کو ایک غلط کام کرتے ہوئے دیکھتی ہوں اور جب انہیں سمجھانے کا ارادہ کرتی ہوں تو دل میں خیال آنے لگتا ہے کہ ہوسکتا ہے کہ کسی دن میں بھی ان جیسی نہ ہو جاؤں کیونکہ ایک قول ہے کہ اپنے بھائی کو مشکل میں نہ ڈالو! ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے بچالے اور تمہیں اس گناہ میں مبتلا کر دے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے دل میں جو یہ خیال آتا ہے تو یہ ایک شیطانی چال ہے تاکہ وہ تمہیں نصیحت کرنے سے روک سکے لہذا اللہ سے ڈرو اللہ کے دشمن کی بات نہ مانو۔ اگر کسی کے قول یا عمل کو شریعت مطہرہ کے خلاف دیکھو تو اسے سمجھاتی رہو بشرطیکہ تمہیں علم اور بصیرت حاصل ہو کہ یہ قول یا عمل خوف شریعت ہے تاکہ حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ پر عمل ہو سکے:

قُلْ يٰۤاَيُّهَا سَيِّدِي ادْعُوْا اِلٰى اللّٰهِ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اِنَّا وَرَئِىْ اَشْرٰكِيْنَ ۝۱۰۸ ... سورۃ یوسف

"اے پیغمبر کہہ دیجیے: میرا راستہ تو یہ ہے کہ میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں (ازروئے یقین و برہان) سمجھ لو جوہ کر میں بھی (لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتا ہوں) اور میرے پیرو بھی اور اللہ پاک ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں۔"

اور فرمایا:

ادْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ ۚ وَجِدْ لِهٖمْ بِالْحَقِّ حَسْبٌ ۚ اِنَّ رَبَّكَ بِمَا تَعْمَلُ مِنْ ضَلٰلٍ عَنِ سَبِيْلِهِ ۚ وَهُوَ عَلِيْمٌ بِالْمُنْتَهِيْنَ ۝۱۲۵ ... سورۃ النحل

"(اے پیغمبر!) لوگوں کو دانش اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار لے رستے کی طرف بلاؤ اور بہت ہی لچھے طریق سے ان سے مناظرہ کرو یقیناً آپ کا رب اپنی راہ سے سیکنے والوں کو بھی بخوبی جانتا ہے اور وہ راہ یافتہ لوگوں سے بھی پورا واقف ہے۔"

نیز فرمایا:

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يٰۤاَمْرُوْنَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَٰوَةٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۚ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفِيْرٌ حَكِيْمٌ



## ۷۱ ... سورة التوبة

”اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ وہ لچھے کام کرنے کا حکم جیتے ہیں اور بری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا“ بے شک اللہ غالب خوب حکمت والا ہے۔“

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ ہمیں اور آپ کو حق پر ثابت قدم رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور شیطان کے وسوسوں سے چائے۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 307

محدث فتویٰ